RP 102 # 3: THE FORGIVENESS OF ALL SINS IS NOT AUTOMATICALLY MANIFESTED WHEN WE FIRST BELIEVE IN JESUS

جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں تو سب گُناہوں کی مُعافی خود بخود ظاہر نہیں ہوتی

یہ ایک عُمدہ بائبل کی تحقیق ہے جو کلام مُقدس میں سے بہت سی آیات فراہم کرتی ہے کہ گناہ خود بخود معاف نہیں ہوجاتے (ظاہری معنوں میں) جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں یا پانی کا بپتسمہ لیتے ہیں۔

تعارف:

یہ حصہ اُن لوگوں کے لئے ہے جو یقین رکھتے ہیں کہ گذشتہ گناہ خود بخود معاف ہوجاتے ہیں جب ہم یسوع مسیح میں ایمان لاتے ہیں یا دیگر اُن کے لئے جو یقین رکھتے ہیں کہ گناہ ہمارے دل سے مٹادئے جاتے ہیں جب ہم پانی کا بپتسمہ لیتے ہیں۔ اگر شیطان ہمیں اِن خطاؤں میں سے کِسی پر بھی یقین کرنے سے دھوکہ دیتا ہے تو پھر وہ ہمیں اُس پاک کئے جانے سے بھی روکے گا جو نہایت ضروری ہے تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں گناہ پر غالب آسکیں۔ وہ ہمیں کبھی کبھار شفا پانے سے بھی روکے گا، ہمیں دوسرے معاملوں میں دھوکہ دیتے ہوئے اور ہمیں ہماری زندگیوں میں خُدا کی حقیقی روحانی قُدرت کے ظہور کے بغیر زندگی گُزارتے ہوئے۔ یہ حقیقت کہ سب گناہوں کی معافی ایک وعدہ ہے یہ پہلے ہی بتایا جاچُکا ہے (دیکھئے نمبر 2)، اور سب وعدے مانگے جاسکتے ہیں اور ایمان میں پائے جاتے ہیں جب ہم یسوع پر ایمان لاتے ہیں (دوسرا کرنتھیوں 1:20؛ متی 11-7:7؛ مرقس 24-11:23)۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ فوراً ظاہر ہوتے ہیں۔

3.02: بے وقوف کنواریاں راست نہیں تھیں

متی 13-25:1 (یسوع)

1۔ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دلہا کے استقبال کو نکلیں۔

2۔ اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں۔

3۔ جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔

4۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپّیوں میں تیل بھی لے لیا۔

5۔ اور جب دُلہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔

6۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آگیا! اُس کے استقبال کو نکلو۔

7۔ اُس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعل دُرست کرنے لگیں۔

8۔ اور بے وقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بُجھی جاتی ہیں۔

9۔ عقلمندوں نے جواب دیا کہ شاید ہمارے تُمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے لو۔

10۔ جب وہ مول لینے جارہی تھیں تو دُلہا آپہنچا اور تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہوگیا۔

11۔ پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اَے خُداوند! اَے خُداوند! ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔

12۔ اُس نے جواب میں کہا میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تُم کو نہیں جانتا۔

13۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تُم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔

غور کریں: یہاں ہمارے پاس دس کنواریوں کے بارے میں تمثیل ہے جو دُلہا کا انتظار کر رہی تھیں، روحانی مساوی اس کا مسیحی ہو سکتے ہیں جو یسوع کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ بہت سے مسیحی (کنواریوں کی علامت سے) آج کے دور میں یسوع کا انتظار کر رہے ہیں (دُلہا کی علامت کے طور پر) کہ وہ آئے، لیکن اُن کے پاس کیا گارنٹی ہے کہ وہ یسوع کے ساتھ ہونگے جب وہ آئے گا؟ بیوقوف کنواریاں باہر رہ گئی تھیں (آیت 10): وہ اُسے پُکارتی ہیں، اَے خُداوند! اَے خُداوند! (آیت 11)، لیکن وہ اُنہیں اندر نہیں آنے دیتا۔ اُنہیں کیوں قبول نہیں کیا جاتا؟ محض اِس لئے کیونکہ وہ تیار نہیں تھیں، اور اُن کے پاس کافی تیل نہ تھا (آیت 8)۔ پس ایسا ہی آج کے دور میں بہت سے مسیحیوں کے ساتھ ہوگا، جو سوچتے ہیں کہ وہ راست ہیں صرف اِس لئے کہ وہ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ جو حقیقتاً ایمان رکھتے ہیں، اپنے آپ کو تیار کریں گے؛ وہ راستبازی کی تلاش کریں گے (دیکھئے 3.26)، کتاب مُقدس میں سے راستبازی سیکھیں (دیکھئے 3.28) اور خُدا کے کلام پر عمل کرنے والے بنیں (دیکھئے 3.24)۔ یقیناً بیوقوف کنواریوں نے ایسا نہ کیا تھا۔

3.04: گناہ کے خادم راست نہیں ہوتے:

یوحنا: 8:34۔

34۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤ گے؟ یسوع نے اُنہیں جواب دیا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔

رومیوں: 6:20 (پولوس)

20۔ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے تو راستبازی کے اعتبار سے آزاد تھے۔

غور کریں: کلام مُقدس کی یہ آیات اکٹھی کی جائیں تو وہ یہ کہتی ہیں کہ "جو کوئی گناہ کرتا ہے۔۔۔۔ راستبازی کے اعتبار سے آزاد ہے" اور یوحنا رسول اِس سے اتفاق کرتا ہے جب وہ لکھتا ہے "جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے" (پہلا یوحنا 3:8)۔ پس ہم کیسے مُکمل طور پر راستباز ہو سکتے ہیں جبکہ ہم گناہ میں رہ رہے ہیں، جانتے ہوئے یا نہ جانتے ہوئے؟ جب تک ہم خُدا کا کلام اپنے دل میں نہیں پالیتے ہم گناہ سے آزاد نہیں رہ سکتے (زبور 119:11)، اور یہ ایک راستباز انسان سے منسوب ہے (زبور 31-37:30؛ یسعیاہ 51:7)، مسیح میں نوزاد بچے نہیں۔ پس ہمارے گناہوں کی معافی خود بخود کیسے ظاہر ہو سکتی ہے جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں یا پانی میں بپتسمہ لیتے ہیں؟

3.06: صلیب پر ڈاکو راستباز نہیں تھا:

خروج: 12:46

46۔ اور اُسے ایک ہی گھر میں کھائیں یعنی اُس کا ذرا بھی گوشت تُو گھر سے باہر نہ لے جانا اور نہ تم اُس کی کوئی ہڈی توڑنا۔

زبور: 34:19-20۔ (داؤد)

19۔ صادق کی مُصیبتیں بہت ہیں لیکن خداوند اُس کو اُن سب سے رہائی بخشتا ہے

20۔ وہ اُس کی سب ہڈیوں کو محفوظ رکھتا ہے۔ اُن میں سے ایک بھی توڑی نہیں جاتی۔

لوقا: 23:39-43

39۔ پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔

40۔ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تُو خدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے۔

41۔اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اُس نے کوئی بے جا کام نہیں کیا۔
42۔ پھر اُس نے کہا اے یسوع جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔
43۔اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

یوحنا:19:31-37

31۔پس چونکہ تیاری کا دن تھا یہودیوں نے پیلاطس سے درخواست کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تا کہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت ایک خاص دن تھا۔
32۔پس سپاہیوں نے آ کر پہلے دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے۔
33۔لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آ کر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔
34۔مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔
35۔جس نے یہ دیکھا ہے اُس نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تا کہ تم بھی ایمان لاؤ۔
36۔یہ باتیں اس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائے گی۔
37۔پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔

غور کریں: یہاں کُچھ گمان لگتا ہے کہ اُن ڈاکوؤں میں سے ایک یسوع میں ایمان لانے والا بن گیا تھا بالکل اپنی موت سے قبل۔ وہ بادشاہی دیکھ پائے (لوقا23:42) اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ نئے سرے سے پیدا ہو گیا تھا (یوحنا3:3)۔ اُس کا توبہ والا دل تھا، جو اپنے گذشتہ گناہوں کے لئے اپنی خطاؤں کا اقرار کر رہا تھا (لوقا23:41) اور اُس نے یسوع کو "خُداوند" کہا (لوقا23:42)، جو کوئی بھی انسان نہیں کر سکتا ماسوائے روح القدس کے وسیلہ سے (پہلا کرنتھیوں12:3)۔ اِن سب ثبوتوں کے علاوہ یسوع نے اُسے بتایا، "آج ہی تُو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا" (لوقا23:43)، اُسے یقینی بناتے ہوئے۔ پس کیا وہ ڈاکو راستباز تھا یا نہیں؟ یسوع یہاں فسح کے برے کی قسم کو پورا کر رہا تھا (خروج12:46)، اور راستباز انسان کے حوالے سے کتابِ مُقدس کو (زبور20-34:19) اور اِسی لئے وہ اُس کی ہڈیاں نہ توڑ سکے (یوحنا19:36)۔ اگر ڈاکو بھی راستباز ہو گیا ہوتا، تو وہ اُس کی بھی ہڈیاں نہ توڑ پاتے (زبور20-34:19)، کیونکہ "کتابِ مُقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں" (یوحنا10:35)۔ بحرحال، اُس کی ٹانگیں توڑی گئیں (یوحنا19:32) یہ ثابت کرتے ہوئے کہ وہ راستباز نہیں تھا، اور کہ ہم خود بخود راستباز نہیں بن جاتے جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔

#3.08: لودیکیہ کے نیم گرم راستباز نہ تھے:

مکاشفہ:3:14-18

14۔اور لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ جو آمین اور سچا اور برحق گواہ اور خدا کی خلقت کا مبدا ہے۔
15۔وہ فرماتا ہے کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم۔ کاشکہ تُو سرد یا گرم ہوتا۔
16۔پس چونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اس لئے میں تجھے اپنے مُنہ سے نکال کر پھینکنے کو ہوں۔
17۔اور چونکہ تُو کہتا ہے کہ میں دولتمند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔
18۔اس لئے میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تا کہ دولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تا کہ تو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے اور آنکھوں میں سُرمہ لے تا کہ تُو بینا ہو جائے۔
19۔میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں، پس سرگرم ہو اور توبہ کر۔

غور کریں: یسوع یہاں لودیکیہ کے مسیحیوں سے مخاطب ہے اور اُن کا بتا رہا ہے جو نیم گرم تھے (آیت 15)، لیکن کیا وہ راستباز تھے؟ اگر تھے تو یسوع کیوں اُنہیں اپنے مُنہ میں سے نکال پھینکے گا (آیت 16)؟ یقیناً یہ ہمیں ظاہر کر رہا ہے کہ وہ لوگ یسوع کو اُن کی موجودہ حالت میں قابل قبول نہ تھے، پس وہ کیسے راستباز ہو سکتے ہیں؟ وہ کیوں اُنہیں کہتا،'' کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تا کہ دولتمند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تا کہ تو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے'' (آیت 18) اگر وہ پہلے ہی راستباز ہوتے؟ سفید پوشاک راستبازی کی علامت ہے:

ایوب:29:14۔"میں نے صداقت کو پہنا اور اُس سے ملبّس ہوا۔ میرا انصاف گویا جُبہ اور عمامہ تھا۔"
زبور:132:9۔"تیرے کاہن صداقت سے ملبّس ہوں اور تیرے مقدس خوشی کے نعرے ماریں۔"
یسعیاہ:59:17۔"ہاں اُس نے راستبازی کا بکتر پہنا اور نجات کا خود اپنے سر پر رکھا اور اُس نے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی اور غیرت کے جُبہ سے ملبّس ہوا۔"
مکاشفہ:19:8۔"اور اُس کو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں۔"

اُن لودیکیہ کے لوگوں کے پاس نہیں تھے: وہ روحانی طور پر ننگے تھے (آیت 18)۔ یسوع حتی کہ اُنہیں حُکم دیتا ہے کہ وہ توبہ کریں (آیت 19)، جیسے وہ کُچھ دوسری کلیسیاؤں کے ساتھ کرتا ہے:

مکاشفہ:2:5۔"پس خیال کر کہ تُو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر کے پہلے کی طرح کام کر اور اگر تُو توبہ نہ کرے گا تو میں تیرے پاس آ کر تیرے چراغدان کو اُس کی جگہ سے ہٹا دوں گا"
مکاشفہ:2:16۔"پس توبہ کر۔ نہیں تو میں تیرے پاس جلد آ کر اپنے مُنہ کی تلوار سے اُن کے ساتھ لڑوں گا۔"
مکاشفہ:2:22۔"دیکھ میں اُس کو بستر پر ڈالتا ہوں اور جو اُس کے ساتھ زنا کرتے ہیں اگر اُس کے کاموں توبہ نہ کریں تو اُن کو بڑی مصیبت سے پھنساتا ہوں۔"
مکاشفہ:3:3۔"پس یاد کر کہ تُو نے کس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی اور اُس پر قائم رہ اور توبہ کر اور اگر تُو جاگتا نہ رہے گا تو میں چور کی طرح آ جاؤں گا اور تجھے ہرگز معلوم نہ ہو گا کہ کس وقت تجھ پر آ پڑوں گا۔"

یہاں، ہمارے پاس بہت سے کلیسیائی ارکان ہیں جنہیں کہا جاتا ہے کہ وہ توبہ کریں اور راستباز لوگوں کو توبہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی:

لوقا:5:32۔"میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہوں۔"
لوقا:15:7۔"میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راستبازوں کی، جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے"۔

حقیقت یہ ہے کہ اُس کلیسیا میں بہت سے لوگ راستباز نہیں تھے، لودیکیہ سمیت۔ اُن کو سزا دی جانے والی تھی اور اُنہیں توبہ کی ضرورت تھی (آیت 19، دیکھئے 3.14)۔ اُنہیں راستبازی ڈھونڈنے کی ضرورت تھی (دیکھئے 3.26) اور کتاب مُقدس میں سے راستبازی سیکھنے کی (دیکھئے 3.28)۔

3.10 #: شمعون جادوگر راستباز نہیں تھا:

اعمال:8:9-24۔
9۔اس سے پہلے شمعون نام ایک شخص اُس شہر میں جادوگری کرتا تھا اور سامریہ کے لوگوں کو حیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ میں بھی کوئی بڑا شخص ہوں۔
10۔اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کی طرف متوجہ ہوتے اور کہتے تھے کہ یہ شخص خدا کی وہ قدرت ہے جسے بڑی کہتے ہیں۔

11۔وہ اس لئے اُس کی طرف متوجہ ہوتے تھے کہ اُس نے بڑی مدت سے اپنے جادو کے سبب سے اُن کو حیران کر رکھا تھا۔
12۔لیکن جب اُنہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔
13۔اور شمعون نے خود بھی یقین کیا اور بپتسمہ لے کر فلپس کے ساتھ رہا کیا اور نشان اور بڑے بڑے معجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہوا۔
14۔جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔
15۔انہوں نے جا کر اُن کے لئے دُعا کی کہ روح القدس پائیں۔
16۔کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا۔انہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ لیا تھا۔
17۔پھر انہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے روح القدس پایا۔
18۔جب شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے روح القدس دیا جاتا ہے تو اُن کے پاس روپے لا کر کہا
19۔کہ مجھے بھی یہ اختیار دو کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں وہ روح القدس پائے۔
20۔پطرس نے اُس سے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں۔اس لئے کہ تُو نے خدا کی بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا۔
21۔تیرا اس امر میں نہ حصہ ہے نہ بخرہ کیونکہ تیرا دل خدا کے نزدیک خالص نہیں۔
22۔پس اپنی اس بدی سے توبہ کر اور خداوند سے دُعا کر شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو۔
23۔کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تُو پت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرفتار ہے۔
24۔شمعون نے جواب میں کہا تم میرے لئے خداوند سے دُعا کرو کہ جو باتیں تُم نے کہیں اُن میں سے کوئی مجھے پیش نہ آئے۔"

لوقا 5:32۔"میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہوں۔"
لوقا 15:7۔"میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔"

پطرس نے یہ بھی کہا کہ اُس کا دل "خُدا کے نزدیک خالص نہیں" (آیت 21)، اور کہ وہ "پت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرفتار ہے" (آیت 23)۔کیا ایسا شخص جو "ناراستی کے بند میں گرفتار" ہو راستباز لگتا ہے؟ کیا وہ ایسا لگتا ہے جس نے بالکل نیا دل پایا ہو؟ نہیں؟ پھر یہ کتاب مُقدس ظاہر کرتی ہے کہ ہم راستباز نہیں بن جاتے اور نہ ہی ہم بالکل نئے دل پاتے ہیں جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔جب پولوس نے کہا، "اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔دیکھو وہ نئی ہو گئیں" (دوسرا کرنتھیوں 5:17)، وہ ظاہر معنوں میں اُن کا حوالہ دے رہا تھا جو مُکمل طور پر مسیح میں بپتسمہ پاتے ہیں۔سیاق وسباق پر نظر کریں، پولوس اُن کے بارے میں بات کر رہا ہے جو یسوع کے لئے جیتے ہیں نہ کہ اپنے لئے (دوسرا کرنتھیوں 5:15) اور پس، بہتر ترجمہ یوں ہو سکتا ہے، "اگر کوئی شخص مسیح میں قائم رہتا ہے، تو وہ نیا مخلوق ہے"۔یہ کتاب مُقدس شمعون جیسے اُن نوزاد بچوں کی بات نہیں کرتی جو کلام میں غیر ماہر ہیں (عبرانیوں 5:13)، ایمان میں کمزور ہیں (رومیوں 14:1)، اور ابھی بھی جسمانی ہیں (پہلا کرنتھیوں 3:1-3)، جس کا مطلب ہے "گناہ کے ہاتھ بکا ہوا" (رومیوں 7:14) بلکہ اُن کی جو گناہ کو ترک کرتے ہیں: "جو کوئی اُس میں قائم رہتا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا"۔(پہلا یوحنا 3:6;3:9)۔

3.12: ساؤل راستباز نہ تھا:

وہ واقعات جو ساؤل کی دمشق کی شاہراہ پر تبدیلی کے حوالے سے ہوئے اُنہیں کلام مُقدس کے تین حوالے بیان کرتے ہیں۔مُکمل کہانی جاننے کیلئے اُنہیں اکٹھا کرنے اور موازنہ کرنے کی ضرورت ہے اور یہی ہم یہاں کریں گے۔

اعمال 9:1-19؛ اعمال 22:6-16؛ اعمال 26:12-18۔

اعمال: 9 : 2 - 1۔"اور ساؤل جو ابھی تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی دُھن میں تھا سردار کاہن کے پاس گیا۔اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لئے اس مضمون کے خط مانگے جن کو وہ اِس طریق پر پائے خواہ مرد خواہ عورت اُن کو باندھ کر یروشلیم میں لائے۔"

اعمال: 9 : 3a۔" جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا۔"

اعمال: 22 : 6a۔ "جب میں سفر کرتا کرتا دمشق کے نزدیک پہنچا۔"

اعمال: 26 : 13a - 12۔" اسی حال میں سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانے لے کر دمشق کو جاتا تھا۔تو اے بادشاہ۔"

اعمال: 9 : 3b۔" یکایک آسمان سے ایک نور اُس کے گرداگرد آ چمکا۔"

اعمال: 22 : 6b۔ "تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب یکایک ایک بڑا نور آسمان سے میرے گرداگرد آ چمکا۔"

اعمال: 26 : 13b - 12۔"میں نے دوپہر کے وقت یہ دیکھا کہ سورج کے نُور سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گرداگرد آ چمکا۔"

اعمال: 9 : 4۔"اور وہ زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل تُو مجھے کیوں ستاتا ہے۔"

اعمال: 22 : 7۔"اور میں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل تُو مجھے کیوں ستاتا ہے۔"

اعمال: 26 : 14۔ "جب ہم سب زمین پر گر پڑے تو میں نے عبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔"

اعمال: 9 : 5a۔"اُس نے پوچھا اے خداوند تُو کون ہے؟ "

اعمال: 22 : 8a۔ "اے خداوند تُو کون ہے؟ "

اعمال: 26 : 15a۔" اے خداوند تُو کون ہے؟ "

اعمال: 9 : 5b۔" اُس نے کہا میں یسوع ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔ "

اعمال: 22 : 8b۔ " اُس نے مجھ سے کہا میں یسوع ناصری ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔ "

اعمال: 26 : 15b۔" خداوند نے فرمایا میں یسوع ہوں جسے تُو ستاتا ہے۔ "

اعمال: 22 : 9۔" اور میرے ساتھیوں نے نُور تو دیکھا لیکن جو مجھ سے بولتا تھا اُس کی آواز نہ سُنی ۔ "

اعمال: 9 : 6a۔" مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہیئے وہ تجھ سے کہا جائے گا۔ "

اعمال: 22 : 10a۔"میں نے کہا اے خداوند میں کیا کروں؟ "

اعمال: 9 : 6b۔" اور جو تجھے کرنا چاہیئے وہ تجھ سے کہا جائیگا۔ "

اعمال: 22 : 10b۔" خداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ کر دمشق میں جا۔ "

اعمال: 26 : 18 - 16۔"لیکن اُٹھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کیونکہ میں اس لئے تجھ پر ظاہر ہوا ہوں کہ تجھے ان چیزوں کا بھی خادم اور گواہ مقرر کروں جن کی گواہی کے لئے تُو نے مجھے دیکھا ہے اور اُن کا بھی جن کی گواہی کے لئے میں تجھ پر ظاہر ہوا کروں گا۔اور میں تجھے اس اُمت اور غیر قوموں سے بچاتا رہوں گا جن کے پاس تجھے اس لئے بھیجتا ہوں کہ تُو ان کی آنکھیں کھول دے تا کہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف رجوع لائیں اور مجھ پر ایمان لانے کے باعث گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں۔ "

اعمال: 9 : 6c۔" مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہیئے وہ تجھ سے کہا جائیگا۔ "

اعمال: 22 : 10c۔"اور اُٹھ کر دمشق میں جا جو کچھ تیرے کرنے کے لئے مقرر ہوا ہے۔ "

اعمال: 9 : 7۔"جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے کیونکہ آواز تو سنتے تھے مگر کسی کو دیکھتے نہ تھے۔ "

اعمال: 9 : 8۔"اور ساؤل زمین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں تو اُس کو کچھ نہ دکھائی دیا اور لوگ اُس کو پکڑ کر دمشق میں لے گئے۔ "

اعمال: 22 : 11۔"جب مجھے اُس نور کے جلال کے سبب سے کچھ دکھائی نہ دیا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق میں لے گئے۔ "

اعمال: 26 : 19۔"اس لئے اے اگرپا بادشاہ! میں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا۔ "

اعمال: 9 : 9۔"اور لوگ اُس کا ہاتھ پکڑ کر دمشق میں لے گئے۔اور وہ تین دن تک نہ دیکھ سکا اور نہ اُس نے کھایا نہ پیا۔ "

اعمال: 9 : 16 - 10 ۔"دمشق میں حنیاہ نام ایک شاگرد تھا۔اُس سے خداوند نے رویا میں کہا اے حنیاہ! اُس نے کہا میں حاضر ہوں! خداوند نے اُس سے کہا اُٹھ اُس کوچہ میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے اور یہوداہ کے گھر میں ساؤل نامی ترسی کو پوچھ لے کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے۔اور اُس نے حنیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ہاتھ رکھتے دیکھا ہے تاکہ پھر بینا ہو۔حنیاہ نے جواب دیا کہ اے خداوند میں نے بہت لوگوں سے اس شخص کا ذکر سُنا ہے کہ اس نے یروشلیم میں تیرے مقدسوں کے ساتھ کیسی کیسی برائیاں کی ہیں۔اور یہاں اس کو سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار ملا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں اُن سب کو باندھ لے۔مگر خداوند نے اُس سے کہا کہ تُو جا کیونکہ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اسرائیل پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چنا ہوا وسیلہ ہے "

اعمال: 22 : 13a - 12 ۔"اور حنیاہ نام ایک شخص جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا وہ میرے پاس آیا اور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا بھائی ساؤل تُو پھر بینا ہو۔ "

اعمال: 9 : 18a ۔ "اور فوراً اُس کی آنکھوں سے چھلکے سے گرے اور وہ بینا ہو گیا۔ "

اعمال: 22 : 13b ۔"اُسی گھڑی بینا ہو کر میں نے اُسے دیکھا۔ "

اعمال: 22 : 16 - 14 ۔"اُس نے کہا ہمارے باپ دادا کے خدا نے تجھ کو اس لئے مقرر کیا ہے کہ تُو اُس کی مرضی کو جانے اور اُس راستباز کو دیکھے اور اُس کے مُنہ کی آواز سُنے ۔کیونکہ تُو اُس کی طرف سے سب آدمیوں کے سامنے اُن باتوں کا گواہ ہو گا جو تُو نے دیکھی اور سُنی ہیں۔اب کیوں دیر کرتا ہے اُٹھ بپتسمہ لے اور اُس کا نام لے کر اپنے گناہوں کو دھو ڈال۔ "

اعمال: 9 : 18b ۔ "اور اُٹھ کر بپتسمہ لیا۔ "

اعمال: 9 : 19 ۔"پھر کچھ کھا کر طاقت پائی۔اور کئی دن اُن شاگردوں کے ساتھ رہا جو دمشق میں تھے ۔ "

غور کریں: ساؤل کی تبدیلی کی طرف لیجانے والے واقعات تین مختلف کلام مُقدس کے حوالوں سے مناسبت رکھتے ہیں، جن کو یہاں پوری کہانی دکھانے کے لئے ملایا گیا ہے۔سچائی حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے جب کلام مُقدس کو علیحدہ علیحدہ پڑھا جائے کیونکہ کُچھ مندرجات تفصیل دیتے ہیں جو دوسروں مس ظاہر نہیں کی جاتی لیکن یہاں ہر حوالے میں کافی مماثلت پائی جاتی ہے تاکہ کہانی کو مناسب ترتیب میں کُچھ یوں پیش کیا جاسکے۔

1۔ساؤل دمشق کی جانب اِن احکامات کے ساتھ روانہ ہوا کہ وہ جو مسیحی اُسے ملے اُسے گرفتار کرسکے (اعمال 9:1-2;26:12-13a)۔

2۔اُس پر بڑا نور چمکا (اعمال 9:3b;22:6b;26:13b) جس کا وہ بطور ''آسمانی رویا'' حوالہ دیتا ہے (اعمال 26:19)۔

3۔وہ سب زمین پر گر پڑے اور یسوع ساؤل سے مخاطب ہوا (اعمال 9:4;22:7;26:14)۔

4۔ساؤل یسوع کو جواب دیتا ہے کہ وہ کون ہے (اعمال 9:5a;22:8a;26:15a)۔

5۔خُداوند ساؤل کو بتاتا ہے کہ وہ یسوع ہے (اعمال 9:5b;22:8b;26:15b)۔

6۔اب جانتے ہوئے کہ وہ یسوع سے بات کر رہا تھا، ساؤل اُسے ''خُداوند'' کہہ کر پُکارتا ہے (اعمال 9:6a;22:10a) اور اُسے ہدایات دینے کے لئے کہتا ہے۔

یہ حقیقت کہ وہ یسوع کو بطور خُداوند قبول کرتا ہے اور اُس کی سپردگی کی تابعداری جو ایمان کی علامت ہے (رومیوں 1:5;16:26)، واضح کرتا ہے کہ یہی وہ مُقام ہے جب وہ یسوع پر ایمان لاتا ہے۔

7۔ یسوع ساؤل کو اُس خدمت کے بارے میں بتاتا ہے جس کے لئے اُس نے اُسے چُنا ہے (اعمال 18-26:16)، اور اُسے ہدایت دیتا ہے کہ وہ دمشق جائے (اعمال 9:6c; 22:10c)۔

8۔ جب ساؤل اُٹھتا ہے تو وہ اندھا ہو چُکا ہوتا ہے (اعمال 9:8;22:11)۔

9۔ ساؤل تین دن بغیر کُچھ کھائے پیئے روزہ رکھتا ہے (اعمال 9:9)۔

یہ مخلصی سے توبہ کا عمل ہے، دلجمعی سے خُدا کی تلاش کا، نہ کہ کسی بے دین کا عمل، جیسے وہ جو خُدا کے تین دن تین رات کھائے پیئے بغیر متلاشی ہوتے ہیں جانتے ہیں۔

10۔ ساؤل ایک اور رویا دیکھتا ہے، اِس مرتبہ حننیاہ کو اُس پر ہاتھ رکھے اُس کی بینائی بحال کرتے ہوئے (اعمال 9:11)۔

11۔ حننیاہ ساؤل کو ''بھائی ساؤل'' کہہ کر پُکارتا ہے (اعمال 9:17;22:13)۔

یہ یقیناً ثبوت ہے کہ حننیاہ ساؤل کو حقیقی ایماندار اور مسیح میں بھائی جانتا ہے۔

12۔ حننیاہ ساؤل پر ہاتھ رکھتا ہے جو پھر اپنی بینائی پاتا ہے (اعمال 9:17-18a;22:13) اور وہ روح القدس سے بھر جاتا ہے (اعمال 9:17)۔

اِس سے انکار کرنا کہ ساؤل اِس مُقام پر روح القدس پاتا ہے، یہ کہنا ہوگا کہ حالانکہ یسوع نے دوسروں میں سے حننیاہ کو خاصکر اِس مقصد کے لئے بھیجا تھا تو یہ واقع ہونے میں ناکام رہا۔ ناممکن ہے!

13۔ حننیاہ ساؤل کو بتاتا ہے کہ اُسے خُدا نے چُنا ہے، کہ وہ اُس کی مرضی جانے، یسوع کو دیکھے اور اُس کی گواہی بنے جو اُس نے دیکھا اور سُنا ہے (اعمال 15-22:14)۔ پھر وہ ساؤل سے کہتا ہے کہ وہ خُداوند کے نام پر بپتسمہ لے اور اپنے گناہوں کو دھو ڈالے (اعمال 22:16)۔

وہ جو اقرار کرتے ہیں کہ سب گناہوں کی مُعافی خود بخود ظاہر ہوتی ہے جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں، ضرور کہیں گے کہ ساؤل نے دو رویا دیکھیں، یسوع سے باتیں کیں، اندھا ہوا اور شفا پائی، تین دن اور تین رات کے لئے روزہ رکھا، روح القدس کو پایا، اور ابھی بھی ایماندار نہ تھا، حالانکہ کلام مُقدس بتاتا ہے کہ روح القدس صرف ایمانداروں کو ملتا ہے (مرقس 16:17؛ یوحنا 7:38-39;14:17)۔ نہ ہی وہ یا حننیاہ، یسوع کے چُنے ہوئے نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا کہہ رہا تھا جب اُس نے ساؤل سے کہا ''اُٹھ بپتسمہ لے اور اُس کا نام لے کر اپنے گُناہوں کو دھو ڈال'' (اعمال 22:16)۔ متبادل یہ ہے کہ سب گُناہوں کی معافی خود بخود ظاہر نہیں ہوتی جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں۔

#3.14: راستبازی تادیب کے بعد آتی ہے، اِس سے قبل نہیں:

عبرانیوں: 12 : 8 - 6 (پولوس)

6۔ کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔

7۔تم جو کچھ دُکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے۔خدا فرزند جان کرتمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے وہ کون سا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا۔
8۔اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے ۔ "

عبرانیوں: 12 : 11 (پولوس)
" اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔"

غور کریں: یہ آیات واضح کرتی ہیں کہ ہر مسیحی تادیب پاتا ہے، ''جس میں سب شریک ہیں'' (عبرانیوں 12:8)، اور اِس سے کوئی مستثنیٰ نہیں ہے۔ اگر ہم تادیب نہیں پاتے تو پھر دعویٰ نہیں کر سکتے کہ ہم نجات پا چکے ہیں کیونکہ خُدا کی لاٹھی کبھی شریروں پر نہیں برستی (ایوب 9-7-21:7)، اور پولوس کہتا ہے ''تو تُم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے'' (عبرانیوں 12:8)۔ پس ہم کیوں تادیب پاتے ہیں؟ ۔ایک سبب یہ ہے کہ، ''اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے''، (عبرانیوں 12:11)۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم راستباز نہیں ہوتے جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں بلکہ خُدا ہماری گناہگار حالت کی عدالت کر رہا ہوتا ہے، اور ''لیکن خُداوند ہم کو سزا دے کر تربیت کرتا ہے تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرم نہ ٹھہریں'' (پہلا کرنتھیوں 11:31)۔ جب ہم پہلی بار ایمان لا چُکے ہوتے ہیں، تو ہماری راستبازی کو ظاہر ہونے کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے لئے تادیب ضروری ہے، کیونکہ ''نوکر باتوں ہی سے نہیں سُدھرتا کیونکہ اگرچہ وہ سمجھتا ہے تو بھی پروا نہیں کرتا'' (امثال 29:19)۔ تادیب ہمارے لئے خُدا کا کلام سیکھنے کا باعث ہوتی ہے (زبور 94:12;119:71)، اور جب کلام ہمارے دلوں میں داخل ہوتا ہے اور ہم اُس کی دل سے فرمانبرداری کرتے ہیں تو ہماری راستبازی ظاہر ہوتی ہے (زبور 37:30-31؛ یسعیاہ 51:7؛ استثنا 6:25؛ یسعیاہ 48:18؛ حزقی ایل 9-5-18:5؛ رومیوں 18-16-2:8;6:16)۔ ایمان سے نجات، اُن کے لئے مختصر تجربہ ہوتا ہے جو اپنے ایمان لانے کے بعد جلد ہی مر جاتے ہیں (لوقا 43-23:40) لیکن دوسروں کو اِس کے لئے کام کرنا پڑتا ہے: ''ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ'' (فلپیوں 2:12)۔ توبہ نہ صرف کام ہے، '' کیونکہ خُدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جس کا انجام نجات ہے'' (دوسرا کرنتھیوں 7:10)، بلکہ ایک درد بھرا عمل بھی ہے، اور تنبیہ ایک طریقہ ہے جو خُدا اِس یقین دہانی کے لئے استعمال کرتا ہے کہ ہم اُسے مناسب طور کریں۔ وہ جو خُدا کے کلام سے فرمانبردار بننے کے لئے اپنی زندگیوں کو ڈھالتے ہیں، وہ کسی طور بھی زندہ ایمان نہیں رکھتے، کیونکہ ''اعمال کے بغیر ایمان مُردہ ہے'' (یعقوب 2:17;2:20;2:26) اور ایمان اور فرمانبرداری چولی دامن کا ساتھ رکھتے ہیں۔

3.16: تمام راستبازی کو پورا کرنے کے لئے بپتسمہ کی ضرورت ہوتی ہے:

متی: 3 : 15 - 13
13۔اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔
14۔مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج اور تُو میرے پاس آیا ہے؟
15۔یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اسی طرح راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔اس پر اُس نے ہونے دیا۔"

غور کریں: یسوع نے کہا، ''راہ میں ہوں'' (یوحنا 14:6)، ''میرے پیچھے چلے آؤ'' (متی 4:19;8:22;9:9;19:21)، ہمیں ابدی زندگی کا راستہ دکھاتے ہوئے۔ اُسے اپنے لئے توبہ کے بپتسمہ کی ضرورت نہ تھی کیونکہ اُس نے کبھی بھی گُناہ نہیں کیا تھا (دوسرا کرنتھیوں 5:21؛ عبرانیوں 4:15؛ پہلا پطرس 2:22) بلکہ ہمیں بتاتے ہوئے کہ ہمارے لئے بپتسمہ ضروری ہے تاہم مُکمل راستباز بنیں۔ واضح طور پر، ہم میں سے کوئی بھی ایمان لانے سے قبل بپتسمہ نہیں پاتا۔ اِس لئے اگر ''راستبازی کو پورا کرنے کے لئے'' بپتسمہ ضروری ہے (متی 3:15)، تو یہ کیسے راستبازی کے لئے ممکن ہے کہ وہ پوری طرح ظاہر ہو جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں؟

3.18#: ہمیں مُعاف کرنا چاہئے قبل اِس کے کہ ہم معافی پائیں:

متی: 6 : 15 - 14 (یسوع)

14۔اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تم کو معاف کرے گا۔

15۔اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کرے گا۔

مرقس: 11 : 26 - 25 (یسوع)

25۔اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا کرتے ہو اگر تمہیں کسی سے کچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تا کہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے گناہ معاف کرے۔

26۔اگر تم معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے تمہارے گناہ بھی معاف نہ کرے گا۔

غور کریں: دوسروں کو معاف کرنا خود معافی پانے کے لئے شرط ہے اور اگر ہم معاف نہیں کرتے تو ہم بھی معافی نہیں پائیں گے۔ یہ کیسے ناممکن ہے کہ پھر گناہ سب خود بخود معاف ہو جائیں جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں؟ کیا ہر کسی کو فوری طور پر وہ سب باتیں یاد آنا شروع ہو جائیں گی جو لوگوں نے ماضی میں ہمارے خلاف کی ہیں اور اُنہیں معاف کر دیں؟ کیا ہم حتی کہ اب بھی یاد رکھتے ہیں اُن سب لوگوں کو جنہیں ہمارے سبب نقصان پہنچا ہے؟ صرف ایک کیس مسیحی کا اپنے دل میں معافی نہ پانے کا، ایمان لانے کے نُکتے سے ہٹ کر کہ گناہ خود بخود معاف نہیں ہو جاتے جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں، صرف ایک کیس مسیحی کا اپنے دل میں معافی نہ پانے کا، پانی کے بپتسمہ کے نُکتے سے ہٹ کر کہ گناہ خود بخود معاف نہیں ہو جاتے جب ہم پانی میں بپتسمہ لیتے ہیں۔

3.20#: ایمانداروں کو اپنے آپ کو پاک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے:

دوسرا کرنتھیوں: 7:1 (پولوس)

1۔چونکہ ہم سے ایسے وعدے کئے گئے آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کریں۔

غور کریں: کہ کرنتھیوں راستباز تھے؟ نہیں، اُس نے اُنہیں بتایا: ''راستباز ہونے کے لئے ہوش میں آؤ اور گناہ نہ کرو'' (پہلا کرنتھیوں 15:34)، اور تا ہم وہ پانی کا بپتسمہ لے چُکے تھے (پہلا کرنتھیوں 17-1:12)، روح سے معمور (پہلا کرنتھیوں 7-1:5) اور پولوس اُن کو ہدایت دیتا ہے کہ کیسے روحانی نعمتوں میں کام کرنا ہے (پہلا کرنتھیوں 14)۔ تو پھر گناہ کیسے ہمارے دلوں سے جا سکتا ہے جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں یا بپتسمہ لیتے ہیں؟ پہلے خط میں اِن ساری ہدایات کے بعد بہت سے کرنتھیوں نے توبہ کی (دوسرا کرنتھیوں 11-7:8)۔ اُنہوں نے ایسا نہ کیا ہوتا اگر وہ راستباز ہوتے، کیونکہ راستبازوں کو توبہ کی ضرورت نہیں ہوتی:

لوقا: 5 : 32 ''میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہوں''۔

لوقا: 15 : 7 ''میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی''۔

حتی اِس کے بعد اُن میں سے کُچھ کو ابھی بھی توبہ کی ضرورت تھی:

دوسرا کرنتھیوں: 12 : 21 ''اور پھر میں جب آؤں تو میرا خدا مجھے تمہارے سامنے عاجز کرے اور مجھے بہتوں کے لئے افسوس کرنا پڑے جنہوں نے پیشتر گناہ کئے ہیں اور اُس ناپاکی اور حرامکاری اور شہوت پرستی سے جو اُن سے سرزد ہوئی توبہ نہیں کی۔"

یہ حقیقت کہ ''پاک کرے'' گناہوں کے مٹائے جانے کا حوالہ ہے (دوسرا کرنتھیوں 7:1) کلام مُقدس کی دیگر آیات سے واضح کیا جاتا ہے؛

زبور: 51 : 2 ''میری بدی کو مجھ سے دھوڈال اور میرے گناہ سے مجھے پاک کر۔"

یعقوب: 4 : 8 '' اے گنہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اے دودلو! اپنے دلوں کو پاک کرو۔"

پہلا یوحنا: 1 : 7 ''لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔"

پہلا یوحنا: 1 : 9 ''اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔"

کلام مُقدس کی اِس آخری آیت کا آخری حصہ ''سب گناہوں سے پاک کرے'' کا مساوی ہے (پہلا یوحنا 1:9)، کیونکہ ''سب ناراستی گناہ ہے'' (پہلا یوحنا 5:17)۔ اگر لفظ ''جسمانی'' (دوسرا کرنتھیوں 7:1) طبعی بدن کا حوالہ ہے، تو پھر یہ سب بیماریوں سے پاک کرنے کا حوالہ ہے جیسے کہ کوڑھ:

متی: 10 : 8 ''کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔"

متی: 8 : 3 ''وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہوگیا۔"

لیکن یہ روحانی بدن کا حوالہ ہے (رومیوں 7:18؛ گلتیوں 5:24؛ کُلسیوں 2:11)، پھر یہ گناہ سے پاک کرنے کا بھی حوالہ ہے:

گلتیوں: 5 :21 - 19 ''اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصہ۔ تفرقے۔ جدائیاں۔ بدعتیں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اور اُن کی مانند۔ اُن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے۔"

کلام مُقدس کی یہ آیات ظاہر کرتی ہیں کہ کرنتھیوں کی کلیسیا میں بہتیرے راستباز نہ تھے اور اُنہیں گناہ سے توبہ کی ضرورت تھی۔

#3.22: ایمانداروں کو اپنے آپ کو پاک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے:

پہلا یوحنا 3:2-3

2۔ عزیزو! ہم اِس وقت خُدا کے فرزند ہیں اور ابی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کُچھ ہونگے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُسکی مانند ہونگے، کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھینگے جیسا وہ ہے۔

3۔ اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا وہ پاک ہے۔

غور کریں: ''یہ اُمید'' (آیت 3)، یسوع کی مانند ہونے کی ہے جب وہ آئے گا اور اگر ہم یسوع پر ایمان نہیں لاتے، یو پھر ہم یہ یقین نہیں کر سکتے کہ وہ دوبارہ آئے گا، اور ہم ''یہ اُمید'' نہیں رکھ سکتے۔ کیونکہ صرف ایماندار یہ اُمید رکھ سکتے ہیں، اِس کا کیا مطلب ہے کہ ''جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے''؟ خُدا کا کلام کہتا ہے کہ ہم گناہ سے پاک کئے جاتے ہیں (زبور 51:9-10؛ امثال 20:9)، لیکن جیسے یوحنا نے کہا ہے ''جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے''، (آیت 3)، ہمارے گناہ کیسے مُعاف ہو سکتے ہیں جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں؟ وہ جو اقرار کرتے ہیں کہ پانی کا بپتسمہ گناہوں کو دھو ڈالتا ہے وہ یہ اُمید نہیں رکھ سکتا جب تک وہ پانی کا بپتسمہ نہیں پاتا، پس یہی منطق اُن پر بھی صادر آتا ہے۔ جیسا یوحنا نے کہا، ''جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے''، (آیت 3)، ہمارے گناہ کیسے معاف ہو سکتے ہیں جب ہم پانی میں بپتسمہ پاتے ہیں؟

3.24: خُدا کے کلام پر عمل کرنے والے راستباز ہیں نہ کہ سُننے والے:

حزقی ایل: 18 : 9 - 5

5۔ لیکن جو انسان صادق ہے اور اُس کے کام عدالت و انصاف کے مطابق ہیں۔

6۔ جس نے بتوں کی قربانی سے نہیں کھایا اور بنی اسرائیل کے بتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہیں اُٹھائیں اور اپنے ہمسایہ کی بیوی کو ناپاک نہیں کیا اور عورت کی ناپاکی کے وقت اُس کے پاس نہیں گیا۔

7۔ اور کسی پر ستم نہیں کیا اور قرضدار کا گرو واپس کر دیا اور ظلم سے کچھ چھین نہیں لیا۔ بھوکوں کو اپنی روٹی کھلائی اور ننگوں کو کپڑا پہنایا۔

8۔ سود پر لین دین نہیں کیا۔ بدکرداری سے دست بردار ہوا اور لوگوں میں سچا انصاف کیا۔

9۔ میرے آئین پر چلا اور میرے احکام پر عمل کیا تاکہ راستی سے معاملہ کرے۔ وہ صادق ہے۔ خداوند خدا فرماتا ہے وہ یقیناً زندہ رہے گا۔"

رومیوں: 2 : 13

13۔ کیونکہ شریعت کے سننے والے خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائیں گے۔

یعقوب: 1 : 25 - 22

22۔ لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔

23۔ کیونکہ جو کوئی کلام کا سننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔

24۔ اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھول جاتا ہے کہ میں کیسا تھا۔

25۔ لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اس لئے برکت پائے گا کہ سُن کر بھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔"

پہلا یوحنا: 3 : 7

7۔ اے بچو کسی کے فریب میں مت آنا۔ جو راستبازی کے کام کرتا ہے۔ وہی اُس کی طرح راستباز ہے۔"

غور کریں: موسیٰ کی شریعت کے تحت، جیسے کہ یہودی تھے، انسان کو راستباز ہونے کے لئے شریعت پر عمل کرنے والا ہونا ضروری تھا (استثنا 6:25؛ حزقی ایل 18:5-9)، لیکن نئے عہد میں فضل کے تحت، ہم ابھی بھی ''مسیح کی شریعت کے تابع'' ہیں (پہلا کرنتھیوں 9:21)، اور ہمیں ابھی بھی خُدا کے کلام پر عمل کرنے والے ہونا ہے اور راستبازی کے لئے شریعت کو پورا کرنا ہے (رومیوں 8:4؛ 2:13)۔ جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں، ہم عمل کرنے والے نہیں ہوتے، لیکن سُننے والے ہوتے ہیں، پس ہم کیسے راستباز ہو سکتے ہیں

جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں؟ کلام پر عمل کرنے والے بننے کے لئے ہمیں پہلے کلام کو اپنے میں رچانا ہوگا۔ پھر ہمیں دل سے اُس کی فرمانبرداری کرنی ہوگی تاکہ ہمیں گناہ سے آزاد کر سکے اور ہمیں راستباز بنا سکے (رومیوں 18-6:17) اور ہماری جان کو پاک کرے (پہلا پطرس 1:22)۔ کُچھ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اُسی دن بپتسمہ بھی لیتے ہیں (اعمال 10:47;16:33)، پس اُسی منطق سے وہ راستباز نہیں ہو سکتے چاہے جب وہ پانی میں بپتسمہ بھی کیوں نہ لیتے ہوں۔ اگر ہم کلام سُنتے ہیں، لیکن اُس پر عمل نہیں کرتے اور سمجھتے ہیں کہ ہم راستباز ہیں تو پھر ہم اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں (یعقوب 1:22)۔

#3.26: راستبازی کو ڈھونڈنا ہوگا:

زبور: 24 : 6 - 5 (داؤد)

5۔ وہ خداوند کی طرف سے برکت پائے گا۔ ہاں اپنے نجات دینے والے خدا کی طرف سے صداقت یہی اُس کے طالبوں کی پشت ہے۔

6۔ یہی تیرے دیدار کے خواہاں ہیں۔ یعنی یعقوب۔ (سلاہ)"

صفنیاہ: 2 : 3

3۔ اے ملک کے سب حلیم لوگو جو خداوند کے احکام پر چلتے ہو اُس کے طالب ہو! راستبازی کو ڈھونڈو۔ فروتنی کی تلاش کرو۔ شاید خداوند کے غضب کے دن تم کو پناہ ملے۔"

متی: 5 : 6 (یسوع)

6۔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔

متی: 6 : 33 (یسوع)

33۔ بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔

گلتیوں: 2 : 17

17۔ اور ہم جو مسیح میں راستباز ٹھہرنا چاہتے ہیں اگر خود ہی گنہگار نکلیں تو کیا مسیح گناہ کا باعث ہے! ہرگز نہیں۔

غور کریں: یقیناً، اگر راستبازی کو ڈھونڈنا ہونا جب ہم ایمان لاتے ہیں اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا (متی 6:33)، پھر ہم ظاہری معنوں میں راستباز نہیں ہو سکتے جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں۔

3.28: راستبازی کو سیکھنا ہوگا:

زبور: 119 : 7

7۔ جب میں تیری صداقت کے احکام سیکھ لوں گا تو سچے دل سے تیرا شکر ادا کروں گا۔"

امثال:2 : 9 - 1(سلیمان)

1۔اے میرے بیٹے اگر تُو میری باتوں کو قبول کرے اور میرے فرمان کو نگاہ میں رکھے۔

2۔ایسا کہ تُو حکمت کی طرف کان لگائے اور فہم سے دل لگائے۔

3۔بلکہ اگر تُو عقل کو پکارے اور فہم کے لئے آواز بلند کرے۔

4۔اور اس کو ایسا ڈھونڈے جیسے چاندی کو اور اسکی ایسی تلاش کرے جیسی پوشیدہ خزانوں کی۔

5۔تو تُو خداوند کے خوف کو سمجھے گا اور خدا کی معرفت کو حاصل کرے گا۔

6۔کیونکہ خداوند حکمت بخشتا ہے۔علم و فہم اُسی کے منہ سے نکلتے ہیں۔

7۔وہ راستبازوں کے لئے مدد تیار رکھتا ہے اور راست رو کے لئے سپر ہے۔

8۔تاکہ وہ عدل کی راہوں کی نگہبانی کرے اور اپنے مقدسوں کی راہ کو محفوظ رکھے۔

9۔تب تُو صداقت اور عدل اور راستی کو بلکہ ہر ایک اچھی راہ کو سمجھے گا۔"

یسعیاہ: 26 : 9

9۔رات کو میری جان تیری مشتاق ہے۔ہاں میری روح تیری جستجو میں کوشاں رہے گی کیونکہ جب تیری عدالت زمین پر جاری ہے تو دُنیا کے باشندے صداقت سیکھتے ہیں۔

رومیوں:1 : 17 - 16(پولوس)

16۔اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے۔

17۔اس واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راست باز ایمان سے جیتا رہے گا۔

پہلا کرنتھیوں: 15 : 34(پولوس)

34۔راستباز ہونے کے لئے ہوش میں آؤ اور گناہ نہ کرو کیونکہ بعض خدا سے ناواقف ہیں۔میں تمہیں شرم دلانے کو کہتا ہوں۔

دوسرا تیمتھیس:3 : 17 - 16(پولوس)

16۔ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔

17۔تاکہ مرد خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔"

غور کریں: کلام مُقدس کی یہ آیات ظاہر کرتی ہیں کہ راستبازی کو کتاب مُقدس سے ہی سیکھنا مقصود ہے اور یہ واضح طور پر سست عمل ہے اُس کے بعد جب ہم یسوع پر ایمان لاتے ہیں

3.30#:راستبازی کا انتظار کرنا ہوگا:

گلتیوں: 5 : 5(پولوس)

5۔کیونکہ ہم روح کے باعث ایمان سے راستبازی کی اُمید بر آنے کے منتظر ہیں۔

غور کریں: پولوس رسول کس طرح ''راستبازی کی اُمید'' کا انتظار کرتا ہوگا، اگر ہم راستباز ہیں جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں؟ اگر راستبازی اُمید ہے جیسے یہاں پولوس نے کہا ہے تو پھر یہ دیکھی نہیں جاسکتی:

رومیوں 8 : 25 - 24 ''چنانچہ ہم اُمید کے وسیلہ سے نجات ملی مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمید کیا کرے گا؟ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں''۔

اگر ایسا ہے تو پھر یہ راستبازی کے لئے ناممکن ہے کہ وہ ظاہر ہو جب ہم پہلی بار ایمان لائیں یا جب ہم پانی کا بپتسمہ لیں۔

#3.32: راستبازی کا تاج، ایمان کی کشتی لڑنے کے بعد ملتا ہے:

دوسرا تمیتھیس 4 : 8 - 7 (پولوس)
7۔ میں اچھی کشتی لڑ چکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کرلیا۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔
8۔ آئندہ کیلئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل کو منصف یعنی خداوند مجھے اُس دن دے گا اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزو مند ہوں۔

غور کریں: جس طرح راستبازی ظاہری معنوں میں کچھ ایسی چیز ہے جو ہمارے ایمان کی کشتی کے بعد ملتی ہے، پس ایسا ہی نجات کا بھی معاملہ ہے:

پہلا پطرس 1 : 9 ''اور اپنے ایمان کا مقصد یعنی روحوں کی نجات حاصل کرتے ہو''۔

نجات ''آخری وقت میں تیار ہونے کو تیار ہے'' (پہلا پطرس 1:5)، پس کسی نے بھی اس کو ابھی تک نہیں دیکھا۔ دیگر کلام مُقدس کی آیات بھی اِس کی تصدیق کرتی ہیں:

مرقس 16 : 16 '' جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا''۔
اعمال 2 : 47 ''اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا''۔
اعمال 15 : 11 ''حالانکہ ہم یقین ہے کہ جس طرح وہ خداوند یسوع کے فضل ہی سے نجات پائیں گے اور اسی طرح ہم بھی پائیں گے''۔
رومیوں 13 : 11 ''اور وقت کو پہچان کر ایسا ہی کرو۔ اس لئے کہ اب وہ گھڑی آپہنچی کہ تم نیند سے جاگو جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت سے اب ہماری نجات نزدیک ہے''۔
فلپیوں 2 : 12 ''پس اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ''۔

پولوس آیت 8 میں اشارہ کر رہا ہے کہ وہ اپنا راستبازی کا تاج تب پائے گا جب یسوع واپس آئے گا اور ایسا ہی دیگر کلام مُقدس کی آیات میں بھی ہے:

دوسرا تمیتھیس: 4 : 1 ''خدا اور مسیح یسوع کو جو زندوں اور مردوں کی عدالت کرے گا گواہ کر کے اور اُس کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دلا کر میں تجھے تاکید کرتا ہوں''۔

مکاشفہ: 11 : 18 ''اور قوموں کو غصہ آیا اور تیرا غضب نازل ہوا اور وہ وقت آپہنچا ہے کہ مُردوں کا انصاف کیا جائے اور تیرے بندوں نبیوں اور مقدسوں اور ان چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجر دیا جائے اور زمین کو تباہ کرنے والوں کو تباہ کیا جائے''۔

مکاشفہ: 22 : 12 ''دیکھ میں جلد آنے والا ہوں اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لئے اجر میرے پاس ہے''۔

اگر ایسا ہے تو کوئی کِس طرح ظاہری معنوں میں راستباز ہو سکتا ہے جب ہم یسوع میں پہلی بار ایمان لاتے ہیں؟

3.34 #: کُچھ کو راستباز ہونے کے لئے مرنا ضرور ہے:

دانی ایل: 11 : 35 - 33

33۔اور وہ جو لوگوں میں اہلِ دانش ہیں بہتوں کو تعلیم دیں گے لیکن وہ کچھ مدت تک تلوار اور آگ اور اسیری اور لوٹ مار سے تباہ حال رہیں گے۔

34۔اور جب تباہی میں پڑیں گے تو ان کو تھوڑی سی مدد سے تقویت پہنچے گی لیکن بہتیرے خوشامد گوئی سے اُن کو آملیں گے۔

35۔اور بعض اہلِ فہم تباہ حال ہوں گے تاکہ پاک وصاف اور براق ہو جائیں۔ جب تک آخری وقت نہ آجائے کیونکہ یہ مقررہ وقت تک ملتوی ہے۔

غور کریں: اِن آیات سے واضح ظاہر ہوتا ہے (آیت 35) کہ وہ جو اہلِ فہم ہونگے اُنہیں ''تباہ حال'' (یا مرنا) ہوگا تاکہ پاک وصاف اور براق ہو جائیں۔ پاک وصاف ہونا گناہوں کے مٹائے جانے کی علامت ہے (زبور 9:79;65:3؛ امثال 16:6؛ یسعیاہ 27:9؛ 6:7؛ عبرانیوں 10:2؛ دوسرا پطرس 1:9) اور یہ خون سے کیا جاتا ہے (عبرانیوں 9:22;9:14) حتیٰ کہ پوشاکیں بھی ''خُون میں دھل جاتی ہیں'' (دیکھئے # 3.36)۔ بالکل جس طرح ''تادیب/ تنبیہ راستباز ہونے کے لئے ضروری ہے (دیکھئے # 3.14)، پس پاک وصاف ہونا بھی راستی کے لئے ضروری ہے (ملاکی 3:3)۔ کِسی کو براق کرنا بھی گناہوں کے مٹائے جانے کی علامت ہے (یسعیاہ 1:18)، اور یہ یسوع کے خون میں دھوئے جانے سے ہوتا ہے (مُکاشفہ 1:5)، حتیٰ کہ راستبازی کی پوشاکیں بھی اُس کے خون میں دھوئے جانے سے براق ہوتی ہیں (مُکاشفہ 7:14)۔ خون زندگی کی علامت ہے (احبار 14-10-17:10)، اور پس مسیح کا خون زندگی کی علامت ہے جو ہم میں بستا ہے (گلتیوں 2:20؛ کلسیوں 3:4)۔ اگر ایسا ہے، تو کوئی کیسے ظاہری معنوں میں راستباز ہو سکتا ہے جب وہ پہلی بار یسوع پر ایمان لاتا ہے یا پانی کا بپتسمہ پانے کے بعد؟

3.36 #: راستبازی کے جامے موت کے بعد دئے جائیں گے:

مکاشفہ: 6 : 11 - 9 (یوحنا)

9۔اور جب اُس نے پانچویں مہر کھولی تو میں نے قربانگاہ کے نیچے اُن کی روحیں دیکھیں جو خدا کے کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے۔

10۔اور وہ بڑی آواز سے چلا کر بولیں کہ اے مالک! اے قدوس و برحق! تُو کب تک انصاف نہ کرے گا اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لے گا۔

11۔اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ اور تھوڑی مدت آرام کرو جب تک تمہارے ہمخدمت اور بھائیوں کا بھی شمار پورا نہ ہو لے جو تمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں۔

غور کریں: یہ وہ لوگ تھے جو خُدا کے کلام کے سبب سے مارے گئے تھے (آیت 9) اور اُن کو سفید جامے دیئے گئے (آیت 11) جب وہ مارے گئے۔ سفید جامہ راستبازی کی علامت ہے جیسا کہ دیگر کلام پاک کی آیات میں ہے:

یسعیاہ 61:10 ''کیونکہ اُس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔ اُس نے راستبازی کی خلعت سے مجھے ملبّس کیا''۔
مُکاشفہ 19:8 ''اور اُسکو چمکدار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا کیونکہ مہین کتانی کپڑے سے مُقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مُراد ہیں''۔
مکاشفہ 7:14 ''یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مُصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے جامے برہ کے خون سے دھو کر سفید کئے ہیں''۔
اعمال 14:22 ''ضرور ہے کہ ہم بہت مُصیبتیں سہہ کر خُدا کی بادشاہی میں داخل ہوں''۔

کلام مُقدس کی بہت سی دیگر آیات بھی اُس بڑی مُصیبت کی گواہی دیتی ہیں جس میں سے گُزرنے کی مُقدس لوگ اُمید کرتے ہیں (یوحنا 16:33؛ رومیوں 5:3;12:12؛ دوسرا کرنتھیوں 1:4;7:4؛ افسیوں 3:13؛ پہلا تھسلنیکیوں 3:4؛ دوسرا تھسلنیکیوں 1:4؛ مُکاشفہ 1:9;2:9-10;20:4)۔ یہ اس لئے تصدیق کرتا ہے کہ ہم ظاہری معنوں میں راستباز نہیں ہوتے جب ہم پہلی بار یسوع پر ایمان لاتے ہیں یا پانی کے بپتسمہ کے فوری بعد۔

#3.38: پتھر دل خود بخود اچھی زمین نہیں بنتے:

متی 13 : 20 -21 (یسوع)
20۔ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سنتا ہے اور اسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے۔
21۔ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔"

مرقس 4 : 16 - 17 (یسوع)
16۔ اور اسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں۔ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں، پھر جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں''۔

لوقا 8 : 13 (یسوع)
13۔ ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات پائیں اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُن کر کلام کو خوشی سے قبول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصہ تک ایمان رکھ کر آزمائش کے وقت پھر جاتے ہیں۔

غور کریں: وہ جو پتھریلی زمین جیسا دل رکھتے ہیں وہ بھی ایماندار بنتے ہیں (لوقا 8:13) اور خوشی سے کلام کو قبول کر لیتے ہیں (متی 13:20؛ مرقس 4:16)، لیکن صرف کُچھ عرصہ کے لئے ہوتے ہیں (متی 13:21؛ مرقس 4:17؛ لوقا 8:13)؛ اور بہت سے نئے مسیحی اِسی درجے میں آتے ہیں۔ یہ یقین دہانی کے لئے کہ نئے ایماندار گمراہ نہ ہوں، یہ ہے کہ اُن کی حالت کو پہچانیں اور اُنہیں بتائیں کہ کیسے اپنے دل کو بہتر کریں، قبل اِس کے کہ وہ آزمائش میں پڑیں جو اُن کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ گناہ سے توبہ ابتدا کے لئے اچھا مُقام ہے۔ کلام مُقدس بتاتا ہے کہ وہ پتھر دل راستباز نہیں ہو سکتے:

امثال 12:3۔ ''آدمی شرارت سے پائیدار نہیں ہوگا لیکن صادقوں کی جڑ کو کبھی جنبش نہ ہوگی''۔
امثال 12:12۔ ''شریر بدکرداروں کے دام کا مشتاق ہے لیکن صادقوں کی جڑ پھلتی ہے''۔

اگر ایسا ہے تو ہم کیسے راستباز ہو سکتے ہیں جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں۔

#3.40: شیاطین بھی یقین رکھتے ہیں کہ یسوع خُدا کا بیٹا ہے:

متی 8:28-29۔
28۔ جب وہ اُس پار گدرنیوں کے ملک میں پہنچا تو دو آدمی جن میں بدروحیں تھیں قبروں سے نکل اُس سے ملے۔ وہ ایسے تندمزاج تھے کہ کوئی اُس راستہ سے گزر نہیں سکتا تھا۔
29۔ اور دیکھو اُنہوں نے چلا کر کہا اے خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو اس لئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے۔

مرقس 1:23-24۔
23۔ ''اور فی الفور اُن کے عبادتخانہ میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک روح تھی۔ وہ یوں کہہ کر چلایا۔
24۔ اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔

غور کریں: صرف جاننا اور یقین رکھنا کہ یسوع کون ہے از خود ہمیں راستباز کرنے کے لئے کافی نہیں ہے، کیونکہ حتیٰ کہ ابلیس اور شیاطین بھی یہ جانتے ہیں اور لوگوں میں اِس کا اقرار کرنے کے لئے بھی تیار ہیں۔ ہمیں بھی اقرار کرنا چاہئے، کیونکہ ''نجات کے لئے اقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے''۔ (رومیوں 10:10) لیکن کیا عبادتخانے کے ایماندار سردار کاہن گناہوں سے پاک وصاف تھے، جب کہ وہ حتیٰ کہ یسوع کا اقرار بھی نہیں کرتے تھے (یوحنا 12:42)؟ اگر نہیں، تو گناہ خود بخود ہمارے دلوں سے کیسے مٹائے جا سکتے ہیں جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں؟

3.42: گناہ اور بیماری باہم جڑے ہوئے ہوتے ہیں:

متی 9:5-6 (یسوع)
5۔ آسان کیا ہے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟
6۔ لیکن اس لئے کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا اُٹھ اپنی چار پائی اُٹھا اور گھر چلا جا)۔"

مرقس 2:9-11 (یسوع)
9۔ آسان کیا ہے؟ مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چار پائی اُٹھا کر چل پھر؟
10۔ لیکن اس لئے کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا)
11۔ میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اپنی چار پائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔

غور کریں: کلام مُقدس میں بہت سے حوالے ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ بہت سے معاملوں میں (لیکن سب میں نہیں) گناہ انفرادی گناہ سے اُس کے سبب کے طور تعلق رکھتا ہے (احبار 26:21؛ استثنا 28:15-22;58-61؛ زبور 25:18;31:10;38:3-5;39:11;89:30-33;107:10-11;107:17؛ امثال 11:17;17:11؛ یرمیا 30:14-15؛ دانی ایل 9:11؛ میکاہ 6:12-13)۔ یسوع یہاں نُکتہ وضح کرتا ہے، اُس آدمی کے حوالے سے جو مفلوج تھا، کہ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ اُس کے گناہ معاف کرے یا اُسے شفا دے، آخری نتیجہ ایک ہی ہوگا۔ دیگر مُقامات بھی ہیں جہاں گناہ اور بیماری ساتھ ساتھ چلتے ہیں (زبور 103:2-3؛ یسعیاہ 53:5؛ پہلا پطرس 2:24)، لیکن یہ سب کے لئے واضح ہے کہ سب بیماریاں ختم نہیں ہو جاتیں جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں یا جب ہم بپتسمہ لیتے ہیں۔ پھر ہم کیوں یقین رکھیں کہ سب گناہ ہم سے دور چلے جاتے ہیں؟ کلام مُقدس بتاتا ہے کہ ہم یسوع مسیح کے مار کھانے سے شفا پاتے ہیں (پہلا پطرس 2:24)، لیکن اِسی طرح ہمیں یہ شفائیں ایمان کے وسیلہ سے ظاہر کرنی ہیں جب ہم ایمان لاتے ہیں، اِسی طرح ہمیں گناہوں کی معافی کو بھی ظاہر کرنا ہے کیونکہ ہمارے گناہوں کی مُعافی خود بخود ظاہر نہیں ہوتی جب ہم پہلی بار ایمان لاتے ہیں یا جب ہم پانی میں بپتسمہ لیتے ہیں۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan